

45456- کیا نفلی نماز میں بھی غلطی ہو جانے پر سجدہ سو کیا جائیگا؟

سوال

کیا مستحب نمازوں مثلاً نفلی نمازوں میں بھی سجدہ سو صحیح ہے؟

پسندیدہ جواب

فرضی نمازوں کی طرح نفلی نمازوں میں بھی سجدہ سو کے اسباب کی موجودگی میں سجدہ سو کرنا مشروع ہے۔

قدیم اور جدید اہل علم میں سے جمہور علماء کرام کا مسلک یہی ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمومی فرمان ہے :

"جب تم میں سے کوئی بھول جائے تو دو سجدے کرے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (402)۔

اور اس لیے بھی کہ جس طرح فرضی نمازوں میں نقصان کی کمی پورا کرنے اور شیطان کو ذلیل کرنے کی ضرورت ہے اسی طرح نفلی نمازوں میں بھی ضرورت ہے۔

ایک گروہ جن میں ابن سیرین، قتادہ، عطاء، اور امام شافعی کے اصحاب کی ایک جماعت شامل ہے کا مسلک یہ ہے کہ نفلی نماز میں سجدہ سو نہیں۔

لیکن راجح جمہور علماء کرام کا مسلک ہی ہے۔

امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ صحیح بخاری میں لکھتے ہیں :

"باب السهو فی الفرض والتطوع، وسجد ابن عباس رضی اللہ عنہما سجدتین بعد وترہ"

فرض اور نفل میں سجدہ سو کے متعلق باب، اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اپنے وتروں کے بعد سجدہ سو کیا۔

فتح الباری میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے اثر کے متعلق حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اسے ابن ابی شیبہ نے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔ اھ

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے فعل سے وجہ استدلال یہ ہے کہ وتر واجب نہیں، اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بھولنے کی بنا پر سجدہ سو کیا تھا، جو اس کی دلیل ہے کہ فرض اور نفل دونوں میں سجدہ سو ہوگا۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

سجدہ سو کے دو سجدے ہیں، اور اگر اس کا سبب ہو تو نفل اور فرض دونوں میں ہونگے۔ اھ

دیکھیں : مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (68/14)۔

..

مزید تفصیل کے لیے آپ کتاب : سجود السهو فی ضوء الكتاب والسنة المصححة بتالیف شیخ عبد اللہ الطیار کا مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم۔